Chapter 24

غم و پریشانی سے متعلق دعائیں

SUPPLICATION FOR WORRIES AND DISTRESS

۲۸۴۔ دعائے طائف

اَللّٰهُمَّ اِلَيْکَ أَشْكُوْا ضَعْفَ قُوَّتِیْ ، وَقِلَّةَ حِيْلَتِیْ ، وَهَوَانِیُ عَلَى النَّاسِ ، يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ أَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ ، وَ أَنْتَ رَبِّیْ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ ؟ اِلٰی بَعِيْدٍ يَّتَجَهَّمُنِیْ ، أَمْ اِلٰی عَدُوٍّ مَّلَّكْتَهٗ أَمْرِیْ ؟ اِنْ لَّمْ يَكُنْ بِکَ عَلَیَّ غَضَبٌ فَلَآ أُبَالِیْ ، وَلٰكِنْ عَافِيَتُکَ هِیَ أَوْسَعُ لِیْ ، أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ أَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ ، وَصَلُحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ، مِنْ أَنْ يَّنْزِلَ بِیْ غَضَبُکَ ، أَوْ يَحِلَّ عَلَیَّ سَخَطُکَ ، لَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ“ .

(الرحیق المختوم،سیرت ابن ہشام)

اے اللہ! میں اپنی کمزوری اور ناتوانی اور قلت اسباب اور لوگوں پر اپنی کمزوری تیرے حضور ظاہر کرتا ہوں، یا ارحم الرحمین! تو میرا اور تمام کمزوروں کا پروردگار ہے، تو مجھے کس کے سپرد کرے گا؟ ایسے دور دراز شخص کے سپرد

کرے گا، جو میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آئے؟ یا ایسے دشمن کے سپرد کرے گا جسے تو نے میرے امور کا مالک بنا دیا ہے؟ اگر مجھ پر تیرا غضب نہیں ہے تو پھر مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔ لیکن تیری طرف سے خیر و عافیت میرے لئے بہت وسیع ہے۔ میں تیرے چہرے کے اس نور کی پناہ چاہتا ہوں جس سے تمام اندھیرے روشن اور دنیا اور آخرت کے تمام امور درست ہو گئے ہیں۔ یہ کہ نازل ہو مجھ پر تیرا غضب یا تیرا عتاب مجھ پر وارد ہو۔ تیرے ہی لیے ہے رضا یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور تیرے سوا نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمت۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)

284. Supplication of Taif

O Allah! I reveal to you my weakness, oppression and my limited resources, and my weakness over the people? O The Most Merciful of all the Merciful ones! You are my Lord and the Lord of the oppressed. Under whose care are you leaving me to? To an enemy oppressing me? Or to a friend you have given control of my affair? If there is no anger from You on me, I will forever be content. However, Your blessing is vastly important for me; I seek refuge with the glory of Your light, with which the heavens and earth are lit, Your anger will not befall on me, nor Your displeasure descend on me; To You is the supplication until You are pleased, and there is no control or power except by You. (Ar-Raheeq-ul-Makhtum)

۲۸۵۔ رحم وکرم کی درخواست

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ ، كَاشِفَ الْغَمِّ ،مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ رَحِيْمَهَا، اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ،

فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا، عَنْ رَّحْمَةٍ مَنْ سِوَاکَ

(حاکم ،ابن مردویه عن ابی بکر صدیق رضی اللّٰہ عنه)

اے اللہ! فکرمندی دور فرمانے والے، غم کے ہٹانے والے جو لوگ مجبور حال ہوں انکی دعاؤں کے قبول فرمانے والے، دنیا پر بہت مہربانی فرمانے والے اور اس پر نہایت رحم فرمانے والے تو مجھ پر رحم فرماتا ہے پس تو مجھ پر رحم فرما، ایسی رحمت کے ساتھ جسکے ذریعہ تو مجھے بے نیاز فرمادے دوسروں کے رحم کرنے سے۔

285. Plea for mercy and blessing

O Allah! The reliever of distress, the remover of sadness, and the accepter of dua of the afflicted, The Most Merciful in this world and very Kind. You are merciful to me, so be merciful to me with a mercy that I may not need the mercy of others.

(Hakim ibn Mardoya from Abu Bakr Siddique)

۲۸۶. سخت خطرے کے وقت دشمن سے بچنے کے لئے دعا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیْ رضی اللّٰہ عنه قَالَ قُلْنَا یَوْمَ الْخَنْدَقِ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ هَلْ مِنْ شَیْیءٍ نَقُوْلُهٗ فَقَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمَ " اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِنَا ،وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا " قَالَ فَضَرَبَ اللّٰہ وُجُوْهَ اَعْدَائِهٖ بِالرِّیْحِ هَزَمَ اللّٰہُ بِالرِّیْحِ ۔ (مسنداحمد)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خندق کے دن رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! کیا اس نازک وقت کے لئے کوئی خاص دعا ہے جو ہم اللہ کے حضور عرض کریں ' حالت یہ ہے کہ ہمارے دل مارے دہشت کے اچھل اچھل کے گلوں میں آرہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا " اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا "" ہاں! اللہ کے حضور یوں عرض کرو، اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما' اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے۔"" ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ:۔ پھر اللہ نے آندھی بھیج کر دشمنوں کے منہ پھیر دئے' اور اس آندھی ہی سے اللہ نے ان کو شکست دی۔ (مسند احمد)

286. Supplication for protection from enemy at the time of danger

Abu Saèed Al Khudriرضی اللہ عنہ narrated: On the day of the Battle of Trenches, they asked the Messenger of Allahﷺ if there was anything they could repeat and supplicate in intense state of fear. He told them that they should make this supplication to Allah,"O Allah! Veil our openings (on the borders with the enemy) and give us security from fears."Abu Sa'eedرضی اللہ عنہ added that Allah sent a violent wind in the faces of His enemies and He routed them thus. (Musnad Ahmad)

۲۸۷. دشمن کے شر سے محفوظ رہنا

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا خَافَ قَوْماً قَالَ " اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ ،وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ".

(احمد و ابوداؤد)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کسی دشمن گروہ کے حملے کا خطرہ ہوتا تھا تو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تھے:" اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ " ''اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلے میں کرتے ہیں تو ان کو دفع فرما' اور ران کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں'' (مسند احمد، ابی داؤد)

287. Supplication for being safe from the evil of the enemy

Abu Musa Al-Ash'ariرضی اللہ عنہ narrated: When the Prophet ﷺ feared a (group of) people, he would say:

" اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ "

"O Allah! We make You our shield against them, and take refuge in you from their evils." (Musnad Ahmad, Abu Dawud)

۲۸۸. خوشی اورغم کے وقت کی دعا

عَنْ عَائِشَة رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا رَاٰیَ مَا یَسُرُّ بِہٖ قَالَ " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ " وَ اِذَا رَاٰیَ شَیْئًا مِمَّا یَکْرَہُ قَالَ " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ " (ابن نجار)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی ایسی بات دیکھتے جس سے آپ ﷺ کو مسرت اور خوشی ہوتی تو کہتے " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَات "" حمد وستائش اس اللہ کیلئے جس کے فضل واحسان سے اچھائیاں تکمیل پاتی ہیں" اور جب کوئی ایسی بات دیکھتے جو آپ ﷺ کو نا پسند اور ناگوار ہوتی تو کہتے " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال "(ہر حال میں اللہ کی حمد اور اس کا شکر) (ابن النجار)

288. Supplication at the time of happiness and grief

Ayesha رضی اللہ عنہا narrated: When the Prophet of Allah ﷺ saw what pleased him he said, " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَات "

'All Praise is for Allah by whose favour good works are accomplished."

And when he saw something that displeased, he said,

" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ "

"All Praise is for Allah in all circumstances." (Ibn-e-Najjar)

۲۸۹۔ کرب اور مصیبت کی دعا

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ "**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ،رَبُّ السَّمٰوٰتِ ،وَ رَبُّ الْاَرْضِ ،رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ**" (بخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو زبانِ مبارک پر یہ کلمات جاری ہوتے "**لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ... تا... رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْم**" "کوئی مالک ومعبود نہیں اللہ کے سوا، وہ بڑی عظمت والا اور حلیم ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ رب **العرش العظیم** ہے کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا وہ رب السّموات والارض اور ربّ العرش الکریم ہے" (بخاری ومسلم)

289. Supplication for pain and affliction

Abdullah Ibn Abbas رضی اللہ عنہما narrated: When the Messenger of Allah ﷺ was anxious he would say,

"None has the right to be worshipped except Allah, the Forbearing. None has the right to be worshipped except Allah, Lord of the magnificent Throne. None has the right to be worshipped except Allah, Lord of the Heavens, Lord of the Earth and Lord of the Noble Throne." (Bukhari, Muslim)

۲۹۰. فکراور پریشانی کی دعا

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا کَرَبَہٗ اَمْرٌ یَقُوْلُ ''یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ '' وَقَالَ '' اَلِظُّوْا بِ یَاذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ '' (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی فکراور پریشانی لاحق ہوتی تو آپ کی دعا یہ ہوتی تھی ''یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ '' !بس تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں''اور دوسروں سے فرماتے'' یَاذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ '' سے چمٹ رہو''یعنی اس کلمہ کے ذریعہ اللہ سے استغاثہ اور فریاد کرتے رہو۔ (ترمذی)

290. Supplication for distress and worry

Anas رضی اللہ عنہ narrated: When the Prophet of Allah ﷺ was distressed he ﷺ said, '' یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ''"O the Living! O the Eternal! I seek help in Your grace and to others he ﷺ said, "Hold on to '' یَاذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ '' (O Lord of Majesty and Bounty!) or call upon Allah with these words. (Tirmidhi)

۲۹۱۔غم وفکر کو دور کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ أَرْجُوْا ، فَلَا تَکِلْنِیْ اِلیٰ نَفْسِیْ، طَرْفَةَ الْعَیْنِ، وَّ اَصْلِحْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ (ابو داؤد)

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لمحے کیلئے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے مت کر اور میرے سب کام سنوار دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

291. Supplication for getting rid of sadness and worries

'O Allah! It is Your mercy that I hope for, do not tire of me even for a moment; place all of my affairs in order. None has the right to be worshipped except You.' (Abu Dawud)

۲۹۲۔فہم القرآن کی دعا

باب نمبر۷ کی حدیث نمبر۵۰ دیکھیں

292. Supplication for getting knowledge of the Quran

Please see chapter 7 Hadith 50